

3 - کاہلی

سر سید احمد خان

خلاصہ

سر سید احمد خان برصغیر کے مسلمانوں کے محسن تھے۔ وہ ماہر تعلیم، محقق اور نثر نگار تھے۔ سبق کاہلی ان کا اصلاحی مضمون ہے جس میں قلبی اور ذہنی کاہلی کو سب سے بڑی کاہلی قرار دیا گیا ہے۔

کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرنا کاہلی ہے لیکن دلی قوی کو بیکار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی محنت، گزر اوقات کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جو کہ اپنی روزانہ محنت سے اپنی بسر اوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں بہت کم کاہل ہوتے ہیں مگر جن لوگوں کو ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے، وہ اپنے دلی قوی کو بے کار چھوڑ کر بڑے کاہل اور حیوان صفت ہو جاتے ہیں۔ ہزار پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہو گا کہ اپنی تعلیم اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لائے، لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنی دلی قوی کو کام میں نہ لائے تو وہ نہایت سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔ پس ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اندر و نیقوی کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے۔ ایک ایسے شخص کی حالت کا تصور کرو جس کی آمدنی اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حصول میں اسے مشقت نہ کرنی پڑے۔ جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکبوں اور لاخراج داروں کا حال تھا۔ وہ اپنے دلی قوی کو بھی بیکار ڈال دے تو اس کا کیا حال ہو گا۔ یہی ہو گا کہ اس کے عام شوق و حشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جائیں گے۔ یہی سب باتیں اس کے وحشی بھائیوں میں بھی ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ وہ بد سلیقہ و وحشی ہوتے ہیں اور یہ ایک وضع دار و وحشی ہوتا ہے۔ ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہے، جہاں ان کو قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع ملے۔ اگر انگریزوں میں بھی کوشش اور محنت کی ضرورت اور اس کا شوق نہ رہے جیسا کہ اب ہے تو وہ بھی بہت جلد وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جائیں گے۔ ہمارے ملک میں جو ہمیں اپنے قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں مل رہا ہے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔

مختصر یہ کہ کسی شخص کے دل کو بیکار نہیں رہنا چاہیے۔ بلکہ کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کا خیال اور مستعدی رہے۔ جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بیکار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا، اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی توقع کچھ نہیں۔

0 000 000 000 000 000 000 000

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(الف) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی فکر، ذہانت اور عقل کو کام میں نہ لائے اور زندگی میں انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے کوئی عملی و تعمیری کام سرانجام نہ دے۔

(ب) انسان کب سخت کابل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

جواب: انسان جب دل کے قوی کو بے کار چھوڑ دیتا ہے تو وہ سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

(ج) کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے؟

جواب: کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا اس لئے لازم ہے تاکہ انسان سست اور کاہل نہ ہو۔

(د) قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

جواب: قوم کی بہتری اس وقت ممکن ہے جب ہم کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہیں۔ سستی اور کاہلی کو چھوڑ دیں اور اپنے دلی قویٰ کو کام میں لائیں۔

سوال 2: سبق کا پہلی کے متن کو مد نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) روٹی پیدا کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

(الف) آرام (ب) ✓ محنت (ج) سفارش (د) خوشامد

(ب) لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں۔

(الف) بے فکر رہنے والے (ب) خوش گپیاں کرنے والے (ج) ✓ روزانہ محنت کرنے والے (د) خود میں مگن رہنے والے

(ج) ہر ایک انسان پر لازم ہے۔

(الف) اپنے بارے میں سوچے (ب) مزے دار کھانے کھائے (ج) حقے کے دھوئیں اڑائے (د) ✓ اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھے

(د) قوم کی بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے۔

(الف) ✓ کا بلی چھوڑ کر (ب) فکر مندی چھوڑ کر (ج) خوش و خرم رہ کر (د) پریشان رہ کر

سوال 3: موزوں الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا----- ہے۔ (نیند، ✓ کاٹلی، بے کاری، بے عملی)

(ب) جب اس کے دلی قوی کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی----- میں پڑ جاتا ہے۔ (انسانی خصلت، ✓

حیوانی خصلت، حیوانی جبلت، انسانی کمزوری)

(ج) ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا ہے، اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے -----

-- اختیار کی ہے۔ (✓ کا بیلی، بے راہروی، قمار بازی، تماش بینی)

(د) کسی شخص کے دل کو----- پڑا رہنا نہ چاہیے۔ (مصروف، فکر مند، ✓ بے کار، غم زدہ)

سوال 4: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

جوابات:

لفظ	متضاد
کاہلی	مستعدی
عقل	بے عقل
عارضی	دائمی
وحشی	مہذب
شک	یقین
مصروف	فارغ

سوال 5: درج ذیل بیانات میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

- (الف) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ ✓
- (ب) ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لئے ضروری نہیں۔ X
- (ج) یہ سچ نہیں ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں۔ X
- (د) کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ ✓

سوال 6: اعراب لگا کر درست تلفظ واضح کریں۔

جوابات:

رفع	طبیعت	کاہل
	تحریک	قوی

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1- سرسید احمد خان کے بقول لوگ معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں:

(الف) خوشامد کے (ب) شہرت کے (ج) کاہلی کے (د) چستی کے

2- دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی ہے:

(الف) خوبی (ب) عزت (ج) شہرت (د) کاہلی

3- اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لئے ضروری ہے:

(الف) دن رات کی محنت (ب) ہاتھ پاؤں کی محنت (ج) زندگی کی محنت (د) ذہن کی محنت

4- بہت کم کاہل ہوتے ہیں:

(الف) امیر لوگ (ب) غریب لوگ (ج) محنت مزدوری کرنے والے لوگ (د) پاگل لوگ

5- یہ سچ ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں کرتے ہیں:

(الف) ترقی (ب) پی ایچ ڈی (ج) سستی (د) محنت

6- ہزار پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہو گا کہ اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو کام میں لاوے:

(الف) عادتاً (ب) اراداً (ج) رعایتاً (د) ضرورتاً

7- اگر انسان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قوی کو بے کار ڈال دے تو وہ نہایت سخت کاہل اور ہو جاتا ہے:

(الف) سست (ب) وحشی (ج) ذہین (د) بیکار

8- انسان بھی مثل اور حیوانوں کے ایک ہے:

(الف) حیوان (ب) انسان (ج) فرشتہ (د) مجبور

9- جب انسان کے دلی قوی کی تحریک سست ہو جاتی ہے تو وہ پڑ جاتا ہے:

(الف) بری خصلت میں (ب) برائی میں (ج) بری عادت میں (د) حیوانی خصلت میں

10- پس ہر ایک انسان پر لازم ہے کہ وہ زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے:

(الف) ظاہر کو (ب) باطن کو (ج) اندرونی قوی کو (د) جذبات کو

11- ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی، اس کے اخراجات کو:

(الف) پورا کرے (ب) مناسب ہو (ج) کم ہو (د) زیادہ ہو

12- عام شوق و حشیانہ باتوں کی طرف ہوتے جاویں گے:

(الف) مائل (ب) کم (ج) زیادہ (د) تھوڑے

13- ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہیں جن میں ان کو کام میں لانے کا موقع ملے:

(الف) جذبات کو (ب) سوچ کو (ج) احساسات کو (د) قوائے دلی اور قوت عقلی کو

14- ہم نے کاہلی اختیار کی ہے یعنی اپنے دل قوی کو چھوڑ دیا ہے:

(الف) فالتو (ب) بیکار (ج) تنہا (د) الگ تھلگ

15- اگر ہم کو قوائے قلبی اور قوت عقلی کے کام میں لانے کا موقع نہیں تو ہمیں اس کی چاہیے:

(الف) رپورٹ (ب) کہانی (ج) تفصیل (د) فکر اور کوشش

16- کسی شخص کے دل کو پڑا نہیں رہنا چاہیے:

(الف) بیکار (ب) فالتو (ج) خاموش (د) مجبور

17- کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں رہنا لازم ہے:

(الف) فارغ (ب) مصروف (ج) محو (د) منہمک

18- جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بیکار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی کچھ نہیں:

(الف) توقع (ب) امید (ج) خواہش (د) ضرورت

19- سر سید احمد خان کے مورث اعلیٰ کس بادشاہ کے عہد میں ہندوستان آئے؟

(الف) اکبر (ب) شاہ جہاں (ج) بہادر شاہ ظفر (د) اورنگزیب

20- سر سید نے علی گڑھ کالج کی بنیاد رکھی:

(الف) 1870 (ب) 1872 (ج) 1875 (د) 1970ء

21- سر سید کی قائم کردہ سائنٹیفک سوسائٹی کا مقصد تھا:

(الف) سائنسی مضامین پڑھانا (ب) انگریزی سے اردو ترجمہ (ج) مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ (د) آزادی کا حصول

22- سر سید نے 1870ء میں علمی و ادبی رسالہ جاری کیا:

(الف) ندوۃ العلماء (ب) اسباب بغاوت ہند (ج) تہذیب الاخلاق (د) ہمدرد

23- سر سید احمد خان کی تاریخ پیدائش ہے:

(الف) 1812 (ب) 1817 (ج) 1872 (د) 1890

24- سر سید احمد خان کی تاریخ وفات ہے:

(الف) 1890 (ب) 1892 (ج) 1893 (د) 1898

25- "آثار الصنادید" تحریر ہے:

(الف) غلام عباس کی (ب) نعیم صدیقی کی (ج) سر سید احمد خان کی (د) چوہدری افضل حق کی

26- سبق "کاہلی" کے مصنف ہیں:

(الف) پطرس بخاری (ب) شفیق الرحمن (ج) کرنل محمد خان (د) سر سید احمد خان

27- سبق "کاہلی" مقالات سر سید کا حصہ ہے:

(الف) حصہ اول (ب) حصہ دوم (ج) حصہ چہارم (د) حصہ پنجم

28- سر سید کے نزدیک سب سے بڑی کاہلی ہے:

(الف) سستی (ب) کام نہ کرنا (ج) محنت نہ کرنا (د) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا

29- سر سید کے نزدیک محنت کرنے والے لوگ بہت کم ہوتے ہیں:

(الف) عقلمند (ب) بے وقوف (ج) کاہل (د) کام چور

30- دلی قوی کو بے کار چھوڑنے والا ہو جاتا ہے:

(الف) جانور (ب) حیوان (ج) کاہل (د) کاہل اور حیوان صفت

31- اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لانے کا موقع ملتا ہے:

(الف) سو میں ایک کو (ب) ہزاروں میں ایک کو (ج) لاکھوں میں ایک کو (د) کسی کو نہیں

32- یہ انسان پر لازم ہے کہ وہ زندہ رکھے:

(الف) خواہشات کو (ب) خیالات کو (ج) اندرونی قوی کو (د) آرزوؤں کو

33- ہندوستان میں محنت نہیں کرنا پڑتی:

(الف) انگریزوں کو (ب) ہندوؤں کو (ج) مسلمانوں کو (د) ملکیوں اور لاخراج داروں کو

34- دلی قوی کو بیکار چھوڑ دینے والے مائل ہو جاتے ہیں:

(الف) کاہلی کی طرف (ب) دولت کی طرف (ج) شہرت کی طرف (د) وحشیانہ باتوں کی طرف

35- قمار بازی کہتے ہیں:

(الف) نشہ کرنے کو (ب) موسیقی سننے کو (ج) جو اکیلے کو (د) محنت نہ کرنے کو

36- قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کے زیادہ مواقع نہیں ہیں:

(الف) ہندوستان میں (ب) انگلستان میں (ج) جرمنی میں (د) ہر جگہ

37- سرسید کے مطابق مسلمانوں نے اختیار کیا ہے:

(الف) مذہبی تعلیمات کو (ب) کاہلی کو (ج) فضول رسومات کو (د) انگریزی تہذیب کو

38- سرسید کے مطابق کسی دل کو نہیں رہنا چاہیے:

(الف) بے کار (ب) افسردہ (ج) خوش (د) غمزہ

39- سرسید کے مطابق لازم ہے:

(الف) آزادی (ب) پیروی (ج) اتباع (د) کسی نہ کسی کوشش میں مصروف رہنا

40- ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کی رہ:

(الف) فکر (ب) مستعدی (ج) فکر اور مستعدی (د) خواہش

41- سرسید کے نزدیک اس وقت تک قوم کی بہتری کی توقع نہیں ہے جب تک:

(الف) تعلیم نہ ہو (ب) روشن خیالی نہ ہو (ج) کاہلی ختم نہ ہو (د) اتحاد نہ ہو

42- کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات اور تاثرات کا تحریری اظہار کہلاتا ہے:

(الف) افسانہ (ب) ناول (ج) مضمون (د) ڈراما

43- "تبین الکلام" کے مصنف ہیں:

(الف) مولانا آزاد (ب) مولانا حالی (ج) مولانا شبلی نعمانی (د) سرسید احمد خان

44- سید ایک بڑے مصلح اور معمار قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجہ کے تھے:

(د) مصنف

(ج) حکیم

(ب) افسانہ نگار

(الف) شاعر

45- اردو مضامین کی صنف کو رواج دیا:

(الف) سلیمان ندوی نے (ب) شبلی نعمانی نے (ج) مولانا محمد علی جوہر نے (د) سر سید احمد خان نے

46- سر سید احمد خان نے سبق "کاہلی" میں دلی قویٰ کو مصروف رکھنے سے مراد لی ہے:

(ب) سوچنا

(الف) اپنی ذہانتوں کو بروئے کار لا کر عمل کرنا

(د) کسی کے کام میں مداخلت نہ کرنا

(ج) خاموشی سے زندگی بسر کرنا

جوابات:

1-ج	2-د	3-ب	4-ج	5-الف
6-د	7-ب	8-الف	9-د	10-ج
11-ب	12-الف	13-د	14-ب	15-د
16-الف	17-ب	18-الف	19-ب	20-ج
21-ب	22-ج	23-ب	24-د	25-ج
26-د	27-د	28-د	29-ج	30-د
31-ب	32-ج	33-د	34-د	35-ج
36-الف	37-ب	38-الف	39-د	40-ج
41-ج	42-ج	43-د	44-د	45-د
46-الف				